

بسم الله الرحمن الرحيم

1. اسلام ایک دین فطرت

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاهُ شَعُوبًا
وَقَبَائِلَ لِّتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ خَبِيرٌ

لوگو ، ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دیں تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ در حقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ (سورہ حجرات 13)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

اے ایمان لانے والو ! تم پورے کے پورے اسلام میں آ جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (سورہ بقرہ 208)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ
سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ (آل عمران 103)

2. قرآن کا حکم

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ

مومن مرد اور مومن عورتیں ، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں ، بھلائی کا حکم دیتے اور بُرائی سے روکتے ہیں ، نماز قائم کرتے ہیں ، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی ، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم ہو دانا ہے۔ (توبہ 71)

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی ہونے چاہیں جو نیکی کی طرف بلائیں ، بھلائی کا حکم دیں ، اور برائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ (آل عمران 104)

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ أَمَّنْ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا
لَّهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَ أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ

اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو ، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اہل کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ ایماندار بھی پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

اور اسی طرح تو ہم نے تم مسلمانوں کو ایک ”امتِ وسط“ بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔ (البقرہ 143)

3. رسول اللہ ﷺ کا حکم

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَ إِيَّاكُمْ وَ الْفِرْقَةَ (ترمذی ج 2 ص 41)

جماعت کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رہو اور انتشار سے پوری طرح الگ رہو۔

آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ بِالْجَمَاعَةِ وَ السَّمْعِ وَ الطَّاعَةِ وَ الْهَجْرَةِ وَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (احمد و ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ 321)

میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں۔ جماعتی زندگی کا، سمع یعنی احکامِ امیر کے سننے کا، اطاعت یعنی احکام کے ماننے کا، ہجرت کا اور جہاد فی سبیل اللہ کا۔

يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ (ترمذی ج 2)

اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً (مسلم ج 2 ص 127)

جو کوئی اطاعت سے کنارہ کشی اختیار کرے گا اور جماعت المسلمین سے الگ ہو رہے گا اور اسی حال میں مرجائے گا، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ فَمَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً (مسلم ج 2 ص 128)

جو شخص اس حال میں مرجائے کہ اس کی گردن میں بیعت نہ ہو اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي (مسلم ج 2 ص 124)

جس نے امیر کی فرمانبرداری کی اُس نے میری فرمانبرداری کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔